www.understandquran.com

سبق-12 : قرآن میرے لئے آسان ہے

اس سبق کے اختتام پر آپ جان لیں گے کہ :

- اللہ نے قرآن کو کیوں آسان بنایا؟
- کس طرح ہم اپنی روزانہ کی زندگی میں قرآن پر عمل کرنے کی عادت بنائیں؟
- اچھے لوگ کون ہیں اور ہم کس طرح اچھے بن سکتے ہیں؟

تلاوت و تشریح: تجوید اور احساس کے ساتھ پڑھیے جیسا کہ حضرت محمد ﷺ پڑھا کرتے تھے!

وَلَقَدْ	يَسَّرْنَا	الْقُرْاٰنَ	لِلذِّكْرِ.
اور البتہ تحقیق	ہم نے آسان کیا	قرآن کو	نصیحت حاصل کرنے کے لیے۔
اور تحقیق ہم نے نصیحت حاصل کرنے کے لیے قرآن کو آسان کر دیا۔			

ذکر کے دو معنی ہیں : 1- یاد کرنا 2- نصیحت حاصل کرنا

- اللہ تعالیٰ نے ہمارے لیے قرآن کو یاد کرنے اور سمجھنے اور اس سے سبق حاصل کرنے کے لیے آسان بنایا۔
- مگر اس قرآن کا سیکھنا خود بخود نہیں آئے گا، بلکہ اس کے لیے ہمیں وقت نکالنا اور کوشش کرنا ہوگا۔ اگر ہم یہ کریں گے تو اللہ تعالیٰ ضرور ہماری مدد کرے گا۔
- قرآن نازل کیا گیا ہے تاکہ ہم اس کو سمجھیں اور اپنی زندگی کے ہر شعبے میں اس پر عمل کر سکیں۔

غور و فکر- مطالعہ، تصور، احساس :

- اس شخص کا تصور کریں جو کسی شہر میں کھو گیا ہے اور وہ راستے تلاش کر رہا ہے، وہ وہاں الگ الگ زبانوں میں لکھے ہوئے سائن بورڈز دیکھ رہا ہے لیکن وہ انہیں پڑھ نہیں سکتا ہے، اس کی لاچاری کو محسوس کریں کہ وہ اپنی منزل تک نہیں پہنچ سکے گا اور بھٹکتا رہے گا۔
- اللہ تعالیٰ نے ہمیں قرآن میں ہدایات دی ہیں تاکہ ہم ان سے فائدہ اٹھائیں، لیکن افسوس کی بات ہے کہ بہت سارے لوگ اسے بغیر سمجھے پڑھتے ہیں۔ جو شخص اسے سمجھے گا نہیں وہ اس کے احکام پر عمل کیسے کر سکے گا؟ ایسے لوگوں کا کتنا نقصان ہوگا اسے محسوس کریں۔
- ہم اللہ کا شکر ادا کرتے ہیں کہ اس نے ان ہدایات کو سمجھنے کے اعتبار سے آسان اور عمل کرنے کے اعتبار سے سادہ بنایا ہے۔

www.understnadquran.com

نصیحت لینا-دعا، احتساب اور پلان:

- ذرا غور کیجیے کہ وہ لوگ کتنے کامیاب ہیں جو اللہ کے احکامات پر عمل کرتے ہیں۔
- پلان بنائیے کہ میں ان شاء اللہ روزانہ قرآن کا کچھ نہ کچھ حصہ ضرور سیکھوں گا۔
- قرآن مجید کو سیکھنا میرے ہی لیے فائدہ مند ہے، اس لیے میں روزانہ اللہ کی محبت اور اہتمام و پابندی کے ساتھ نماز پڑھوں گا۔ میری یہ کوشش مجھے دنیا اور آخرت میں کامیاب ہونے میں مددگار ثابت ہوگی۔

اب ہم رسول اللہ ﷺ کی ایک حدیث لیتے ہیں:

خَيْرُكُمْ	مَّنْ	تَعَلَّمَ الْقُرْاٰنَ	وَعَلَّمَهٗ. (بخاری)
تم میں سے بہترین وہ ہے	جو	سیکھے قرآن کو	اور سکھائے اس کو۔
تم میں سے بہترین وہ ہے جو قرآن سیکھے اور اُسے سکھائے			

تَعَلَّمَ: سیکھنا، **عَلَّمَ:** سکھانا۔

- جب بھی آپ کوئی آیت سیکھیں تو دوسروں تک پہونچانے کی کوشش کیجیے۔ اگر ہم دوسروں کو سکھائیں گے تو اس کا سب سے زیادہ فائدہ خود ہم ہی کو ہوگا؛ کیونکہ سکھانے ہی سے مہارت پیدا ہوتی ہے۔
- اللہ ایسے بندے سے بہت خوش ہوتا ہے جو قرآن پڑھتا ہے، سمجھتا ہے اور عمل کرتا ہے اور دوسروں کو سکھاتا ہے۔

حدیث: رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: "جو شخص قرآن پڑھنے میں ماہر ہے تو وہ (قیامت والے دن) بزرگ، نیکو کار فرشتوں کے ساتھ ہوگا، اور جو قرآن اٹک اٹک کر پڑھتا ہے اور اس کے پڑھنے میں اسے مشقت ہوتی ہے اس کے لیے دگنا اجر ہے۔ (مسلم)

نصیحت لینا-دعا، احتساب اور پلان:

- غور کیجیے کہ جس گھر میں قرآن پڑھا جاتا ہے وہاں فرشتے اترتے ہیں اور شیطان وہاں سے بھاگ جاتا ہے۔ کیا آپ نہیں چاہتے کہ آپ کے گھر میں فرشتے آئیں اور شیطان بھاگ جائے؟ پھر کثرت سے قرآن کی تلاوت کیا کریں۔
- جتنا زیادہ آپ قرآن پڑھیں گے، اللہ تعالیٰ کی جانب سے آپ کو اتنا ہی زیادہ اجر دیا جائے گا۔
- اسکول میں ہم مختلف مضامین پڑھتے ہیں، بعض مرتبہ کچھ مضامین سمجھنے میں ہمیں دشواری ہوتی ہے۔ اپنے دوستوں کو ایسے مضامین پڑھانے کی کوشش کریں، آپ جب مسلسل بار بار سیکھیں گے تو اس میں ماہر ہو جائیں گے۔

عادت: ان شاء اللہ میں روزانہ کم از کم 10 منٹ قرآن پڑھنے اور سمجھنے میں لگاؤں گا۔

مشقی سوالات

1. اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید کو آسان کیوں بنایا؟
2. ہمیں قرآن مجید کو اپنی روزانہ کی زندگی میں لانے کے لیے کون سی عادتیں اختیار کرنی چاہیے؟
3. بہترین لوگ کون ہیں اور ہم کس طرح ان میں سے بن سکتے ہیں؟